

رُثُ الناس : السالون کا پروردگار

شرح : مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ازل کے دواخانے میں پھولوں کی آگ پر کھانڈ کا شیرہ تیار کیا گیا۔ اس شیرے کے تار کا نام ریشہ رکھا۔ مطلب یہ کہ یہ آم نہیں، بلکہ کھانڈ کو پھولوں کی آگ پر لپکا کر چاشنی تیار کی گئی، وہی آم ہے اور اس چاشنی کے تار کو ریشہ سمجھ لو۔ اس میں خوبی یہ ہے کہ آم اور اس کے تار کی اصل ایک ہے اور وہ کھانڈ کا شیرہ ہے، لیکن آم شیرہ نہیں، بلکہ وہ جو پھولوں کی آگ پر تیار کیا گیا، یعنی نہایت لطیف و دلآویز۔

یا ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ بہشت کے باغبانوں نے انتہائی مہربانی سے پروردگار کے حکم کے مطابق گلاس شہد سے بھرے اور ان پر مہر لگا کر دنیا میں بھیج دے۔

چونکہ آم کو شہد بھرے گلاس سے تشبیہ دی اور گلاس کا منہ کھلا ہوتا ہے، اس لیے تشبیہ کو تمام بنانے کی غرض سے اسے مہر گلاس قرار دیا۔ یا سمجھنا چاہیے کہ حضرت خضرؑ نے کوزہ مصری کی ایک شاخ لگائی اور مدت تک اسے آب حیات سے سینچتے رہے، یہاں تک کہ وہ شاخ درخت بنی، پھر اس میں پھل لگا، ورنہ آم ہمیں کیونکر نصیب ہوتے؟ ان شعروں میں بتایا گیا ہے کہ شاخ نبات مدت تک آب حیات سے سینچی جاتی رہی جب کہیں آم تیار ہوئے۔

۲۱-۲۲۔ لغات : تریخ نذر : سونے کا لیمو۔

خسرو : اس سے مراد ہے ایران کا مشہور بادشاہ خسرو پرویز جسے خسرو دوم بھی کہتے ہیں۔ یہ خسرو اذل یعنی نوشیروان کا پوتا تھا۔ روایت ہے کہ اس کے پاس سونا تھا، جو موم کی طرح ملائم تھا اور اسے ہاتھ سے دبا کر جو چیز چاہتے تھے، بنا لیتے تھے۔ خسرو نے اس کا لیمو بنوایا، جو اس کے دسترخوان